سوال

(616)زید مقروض ہے تجارت کی طرف سے اور غلہ حاصل کرتا ہے   الخ

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

زید مقروض ہے تجارت کی طرف سے اور غلہ حاصل کرتا ہے۔ زراعت کی جانب سے عشر دینے میں حیلہ پش کرتا ہے۔ کہ جس قدر غلہ پاتا ہوں۔ اس سے زائد دین ہے۔ تو پھر کیونکر عشر دوں اب جواب طلب امر یہ ہے کہ زید کا حیلہ بجا ہے۔ یا بے جا؟ (یکے از خریداران اہل حدیث)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

پیداوار کی زکواۃ دو طرح پر ہے ایک تو مقدار معین (حبہ وسق) پر ہے۔ اس کے لئے تو مقدار کا ہونا اور قرض سے فارغ ہونا ضروری ہے۔ دوسری قسم زراعت کی زکواۃ وہ ہے جس کی نسبت فرمایا ہے۔ وَءَاتوا حَقَّهُ يَومَ حَصادِهِ سورة الأنعام ١٤١ اس لئے شخص مذکور بوجہ قرض داری کی پہلی قسم ادا نہیں کرسکتا۔ دوسری قسم تو ادا کرسکتا ہے۔ جو ہر حال میں حسب وسعت فرض ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص760

محدث فتویٰ